عصر کی نماز کے دوران وقت ختم ہوگیا، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عصر کی نماز کا وقت ختم ہوگیا اور کوئی نماز پڑھ رہا تھا تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مغرب کا وقت داخل ہونے سے پہلے اگر تکبیر تحریمہ کہہ لی تو اگرچہ عصر کی نماز کے دوران مغرب کا وقت داخل ہو جائے، نمازِ عصر ادا ہو جائے گی، تاہم یہ یاد رہے! کہ بلاوجہِ شرعی نماز عصر کی ادائیگی میں اتنی تاخیر کرنا ہرگز جائز نہیں کہ مکروہ وقت داخل ہو جائے یعنی غروبِ آفتاب میں صرف بیس منٹ رہ جائیں، اگرچہ ایسی صورت میں وقتی نماز قضا کرنے کی اجازت نہیں اور اس دن کی عصر کی نماز اسی وقت میں پڑھی جائے گی اور نماز بھی ہو جائے گی لیکن بلاعذر شرعی اتنی تاخیر کرنے کی صورت میں گناہگار ہوگا۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "طلوع و غروب و نصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، یوہیں سجدۂ تلاوت و سجدۂ سہو بھی ناجائز ہے، البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو پڑھ لے، مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 454، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2202

تاریخ اجراء: 12 شعبان المعظم 1446ھ/11 فروری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net